منتخب چالیس قرآنی اور نبوی

دُعائیں

پیش لفظ

مفتی اقبال احمد قاسمی

صدر مدرس مدرسہ مظہر العلوم نکھو شاہ بیکن گنج و مفتی اعظم کانپور

مرتب

(مولانا) محمد سعد خاں ندوی

ناشر
انیس ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی، کانپور

منتخب چالیس قرآنی اور نبوی

دعائیں

پیش لفظ

مفتی اقبال احمد قاسمی

صدر مدرس مدرسہ مظہر العلوم نکھٹو شاہ بیکن گنج و مفتی اعظم کانپور

مرتب

(مولانا) محمد سعد خاں ندوی

ناشر

انیس ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی، کانپور

طباعت

سنہ ۱۴۴۳ھ **باراول** سنہ ۲۰۲۲ء

نام کتاب : .... منتخب چالیس قرآنی اور نبویؐ دعائیں

نام مرتب : .... محمد سعد خاں ندوی

موبائل نمبر: .... +91-9198805786

صفحات : 62

تعداد اشاعت: 1100

طباعت : .... مدنی پرنٹرس نئی سڑک، کانپور 8127192122

ملنے کے پتے

مسجد یتیم خانہ
پریڈ، کانپور
9450722118

عرفانی کتب خانہ
طلاق محل، کانپور
9235172920

ناشر

انیس ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی، کانپور

فہرست مضامین

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحات
1	اللہ رب العزت پسند فرماتا ہے کہ اسکے بندے	7
2	پیش لفظ	17
3	عرض مرتب	19
4	آداب دعاء	23
5	دعاء کی قبولیت کے مخصوص اوقات	26
6	وہ لوگ جن کی دعائیں رد نہیں ہوتیں	28

قرآنی دعائیں

1	نیک اور صالح اولاد کے لئے دعاء	30
2	صفائی قلب اور گناہوں سے معافی کی دعاء	30
3	اصلاح قلب کی دعاء	30
4	دعاء پابندی نماز	31
5	والدین کے لئے دعاء	31
6	رحمت و مغفرت کی دعاء	32
7	فتح و کامیابی کے لئے دعاء	32
8	قبولیت کے لئے دعاء	32
9	اطاعت و فرمانبرداری کے لئے دعاء	32
10	نیک و صالح اولاد کے لئے دوسری دعاء	33
11	کافروں سے نجات کی دعاء	33
12	خاتمہ بالخیر کی دعاء	33
13	مصیبت و پریشانی سے چھٹکارے کی دعاء	34

14	صبر اور ثابت قدمی کے لئے دعاء	34
15	اللہ سے تعلق کے لئے دعاء	34
16	شرح صدر اور زبان کی لکنت کے لئے دعاء	35
17	ظالم قوم سے نجات کے لئے دعاء	35
18	زندگی کی حاجتوں اور ضرورتوں کے لئے دعاء	35
19	فلاح دارین کی دعاء	35
20	آزمائش سے بچنے کی جامع اور موثر دعاء	36
21	رشد وہدایت کی دعاء	36
22	ثابت قدمی اور مغفرت کی دعاء	36
23	صبر وثبات کی دعاء	37
24	دل کونورانی بنانے کی دعاء	37
25	والدین کے لئے خصوصی دعاء	37
26	رحمت اور برکت کی دعاء	37
27	رحم اور بخشش کی دعاء	38
28	اپنے اہل وعیال کیلئے خصوصی دعاء	38
29	عذاب جہنم سے بچنے کی دعاء	38
30	فلاح دارین کی دوسری دعاء	38
31	آخرت میں سرخروئی کی دعاء	39
32	زیادتی علم کی دعاء	39
33	والدین کے لئے بخشش کی دعاء	39
34	کافروں سے نجات کی دعاء	39
35	خاتمہ بالخیر کی دوسری دعاء	40
36	علم ودانش کی دعاء	40

37	فتح ونصرت کی دعاء	40
38	سخت جسمانی تکلیف کی دعاء	41
39	رحمت ومغفرت کی دعاء	41
40	بخشش کی دعاء	41

نبوی دعائیں

1	چار چیزوں سے پناہ کی دعاء	43
2	سلامتی کی دعاء	43
3	مغفرت کی دعاء	44
4	ہر تکلیف سے محفوظ ہونے کی دعاء	44
5	مصیبت میں مبتلا شخص کے لئے دعاء	45
6	سید الاستغفار	45
7	مصیبت و بے چینی کی دعاء	46
8	دعائے مستضعفین (اپنی کمزوری و بے بسی کی دعاء)	46
9	مصیبت پر اجر کی دعاء	47
10	قرض سے نجات کی دعاء	48
11	غموں اور قرضوں سے نجات کی دعاء	49
12	مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دعاء	49
13	ہر قسم کی بھلائی کی دعاء	50
14	رنج وغم کو خوشی میں بدلنے کی دعاء	51
15	موت کی تمنا نہ کرے بلکہ یہ دعاء کرے	52
16	ڈر ودہشت ختم کرنے کی دعاء	52
17	جہنم کی آگ سے نجات کی دعاء	52

18	نیک کاموں کے توفیق کی دعاء	53
19	جامع دعاء	53
20	اچانک مصیبت نہ آنے کی دعاء	54
21	سخت آزمائش سے بچنے کی دعاء	54
22	دین پر قائم رہنے کی دعاء	55
23	برے امراض سے محفوظ ہونے کی دعاء	55
24	مالداری اور محتاجگی کے شر سے بچنے کی دعاء	56
25	مغفرت کی دعاء	56
26	عذاب قبر اور دوسرے فتنوں سے بچنے کی دعاء	57
27	رحمت و مغفرت کی دعاء	57
28	گناہوں سے معافی کی دعاء	58
29	جنت کا سوال اور جہنم سے پناہ کی دعاء	58
30	دنیا و آخرت کے عافیت کی دعاء	59
31	علم، روزی اور مقبول عمل کی دعاء	59
32	غم والم، عاجز اور سستی سے بچنے کی دعاء	59
33	ہدایت تقویٰ اور پرہیزگاری کی دعاء	60
34	سارے کاموں سے انجام بخیر کی دعاء	60
35	سلامتی اور عافیت کی دعاء	60
36	خطاؤں اور گناہوں سے بچنے کی دعاء	61
37	ذکر اور شکر کی دعاء	61
38	تمام شرور وفتن سے بچنے کی دعاء	62
39	دنیا و آخرت کے بھلائی کی دعاء	62
40	دم کرنے کی دعاء	63
	حمد (میری معصوم دعاؤں کو الٰہی سن لے)	64

اللہ رب العزت پسند فرماتا ہے کہ اس کے بندے اس سے خود دعائیں مانگیں

پروفیسر ظفر الاسلام اصلاحی
سابق پروفیسر وصدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز علی گڑھ مسلم یونیورسٹی

اللہ رب العزت کا ارشاد ہے:

(وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِيٓ أَسْتَجِبْ لَكُمْ) (المومن: ۶۰/۴۰)
(اور تم سب کے رب نے فرمادیا ہے کہ مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا)

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ
(البقرۃ: ۱۸۶/۲)

اور (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) جب میرے بندے میرے بارے میں پوچھیں (تو بتادیں) میں قریب ہی ہوں، میں پکارنے والے کی پکار کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے)

ان آیات میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے فرما رہا ہے کہ میں تم سے بہت قریب ہوں، تمہاری پکار کا جواب دینے والا ہوں، جب چاہو مجھ سے دعاء مانگو، مجھ سے طلب کرکے تو دیکھو، میں تمہاری طلب پوری کروں گا۔ کہیں فرمایا گیا کہ رب کریم سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے، یعنی اے میری بندو! میں تمھاری فریاد کو سننے والا اور سب حالات کا علم رکھنے والا ہوں، جب بھی مجھے پکاروگے، تمہاری فریاد مجھ تک پہنچ جائے گی۔ ان تمام اندازِ خطاب سے یہ اچھی طرح واضح ہوتا ہے کہ اللہ رب العزت اسے پسند فرماتا ہے کہ اس کے بندے اس سے التجاء کریں، دعائیں مانگیں اور اپنی مرادیں طلب کریں۔ بلا شبہ ربِ کریم سے دعا مانگنے والا کبھی نامراد نہیں ہوتا۔ حضرت زکریا علیہ السلام کی زبان سے نکلے ہوئے یہ کلمات (وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا) (مریم ۱۹/ ۴) (اے میرے رب میں تجھ سے مانگ کر کبھی

نامراد نہیں ہوا) درحقیقت ہر مومن کے دل کی آواز ہوتے ہیں اور ہونے چاہیئے۔اس طرح قرآن کریم میں مختلف انداز میں اللہ سے دعاء مانگنے کی ترغیب دی گئی ہے اور لوگوں میں اس کی طلب پیدا کی گئی ہے۔ایک مقام پر اللہ تعالیٰ سوال وجواب کے پیرایہ میں اپنے بندوں کو تلقین کرتا ہے کہ وہ پریشانی ومصیبت کی حالت میں صرف اسی سے رجوع کریں اور اس کی مدد طلب کریں۔وہ پہلے اپنے بندوں سے سوال کرتا ہے کہ بتاؤ کون ہے جو بے کس ولاچار کی دعائیں سنتا ہے جب وہ اسے پکارتا ہے اور کون ہے جو پریشاں حال کی تکلیف دور کرتا ہے؟ اور پھر جواب میں فرماتا ہے کہ بے شک یہ اللہ ہی ہے، اس میں کوئی اس کا شریک نہیں ہے۔اس پیغام کو سمجھنے کے لئے یہ آیتِ کریمہ ملاحظہ فرمائیں: اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ

(النمل ۲۷/۶۲، نیز الانعام ۶/۶۳-۶۴)

(کون ہے؟ [ذرا سوچو] جو پریشان حال وبے قرار کی سنتا ہے جب وہ اسے پکارتا ہے اور [کون ہے]؟ جو مصیبت دور کرتا ہے اور تم کو زمین میں اختیار دیتا ہے، کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور ہے [سوچ کر بتاؤ] تم لوگ بہت کم ہی نصیحت حاصل کرتے ہو)

سوال وجواب کے اس اسلوب سے دراصل انسان کے ذہن میں یہ حقیقت جاگزیں کرنی مقصود ہے کہ اللہ رب العزت کے سوا کوئی نہیں جو انہیں آفت ومصیبت سے نجات دے اور ان کی مشکلات دور کرے۔یہ آیت بھی اسی حقیقت کا اعلان کر رہی ہے: (وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ) (آل عمران ۳/۱۲۶) [مدد نہیں آنی ہے مگر اللہ ہی کی طرف سے جو بڑے غلبہ اور حکمت والا ہے۔] پس لوگوں کو چاہیئے کہ وہ ہر حال میں اللہ رب العلمین سے ہی رجوع کریں اسی سے دعائیں مانگیں۔یہ سب آیات انسان کو یہ یاد دلاتی ہیں کہ اللہ رب العالمین کے فضل وکرم کی انتہاء نہیں، لہٰذا وہ اس کے فضل وکرم کی طلب میں اس کے سامنے دستِ سوال دراز کریں۔حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی یہ حدیث بھی یہی پیغام سنا رہی ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے: سلوا اللہ من فضلہ فان اللہ یحب ان یسئل (جامع ترمذی، کتاب الدعوات، باب فی انتظار الفرض)

تم لوگ اللہ سے اس کا فضل مانگو، اللہ اس بات کو پسند فرماتا ہے کہ اس کے بندے اس سے مانگیں) اللہ کتنا بڑا داتا ہے کہ وہ مانگنے پر نہیں، نہ مانگنے پر ناراض ہوتا ہے، یہ حدیث اسی حقیقت کو منکشف کررہی ہے: عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ من لم یسئل اللہ یغضب علیہ (جامع ترمذی، کتاب الدعوات، باب من لم یسئل اللہ یغضب علیہ [نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص اللہ سے مانگتا نہیں اللہ اس سے ناراض ہوجاتا ہے]

یہ بات یقینی ہے کہ دعاء ہر حال میں موجب خیر و برکت ہوتی ہے، دعاء کرنے والا کبھی نامراد نہیں ہوتا، یعنی کسی نہ کسی صورت میں اس کا فیض اسے ضرور پہونچتا ہے، کسی کو دعاء مانگنے کی توفیق نصیب ہوجانا، یہ بجائے خود موجب رحمت و برکت ہے، اس پر قبولیت سے مشرف کیا جانا یہ تو مزید فضل و کرم الٰہی ہے، یہ حقیقت حضرت عبداللہ ابن عمرؓ سے مروی اسی حدیث سے سامنے آتی ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ جس شخص کے لئے دعاء کا دروازہ کھول دیا گیا اس کے لئے گویا رحمت کے دروازے کھول دئے گئے، یہاں اس نکتہ پر زور دینا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ دعاء سراپا عبادت ہے، یہ درحقیقت بندے کی جانب سے اپنی عبدیت، عبودیت، بندگی، عاجزی، محتاجی و بے کسی کا اظہار اور اللہ رب العزت کی عظمت، کبریائی، بزرگی، اختیار و مالکیت میں کلیت و کاملیت کا اقرار ہے، یعنی دعاء پوری کی پوری ذکر الٰہی اور انابت الی اللہ سے عبارت ہے۔ دعاء کی قبولیت و عدم قبولیت سے قطع نظر دعاء مانگنا فی نفسہ عبادت ہے جو بہر صورت موجب رحمت و برکت ہوتی ہے۔ اس ضمن میں یہ وضاحت اہمیت سے خالی نہیں کہ حدیث میں دعاء کو عبادت کہا گیا ہے۔ حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ عیہ وسلم نے فرمایا۔(الدعاء ھو العبادۃ ثم قرا: وقال ربکم ادعونی استجب لکم ان الذین یستکبرون عن عبادتی سیدخلون جھنم داخرین) (سنن ابن ماجہ، ابواب الدعاء، باب فضل الدعاء (دعاء عین عبادت ہے۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: (وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ) اور تمہارے رب نے کہا:

مجھے پکارو، میں تمہاری پکار کا جواب دوں گا، جو لوگ تکبر کرتے ہوئے میری عبادت (دعاء) سے منہ پھیر لیتے ہیں جلد ہی وہ ذلیل وخوار ہوتے ہوئے جہنم میں داخل ہونگے)۔ سورۃ المومن کی مذکورہ بالا آیت کے حوالے سے تفہیم القرآن کے مولف گرامی نے اس نکتے (دعاء کے عبادت ہونے) کو بڑے اچھے انداز میں واضح فرمایا ہے۔ خود ان کے الفاظ میں: ''دوسری بات جو اس آیت میں بیان کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ دعاء خواہ قبول ہو یا نہ ہو، بہر حال ایک فائدے اور بہت بڑے فائدے سے وہ کسی صورت میں بھی خالی نہیں ہوتی، اور وہ یہ ہے کہ بندہ اپنے رب کے سامنے اپنی حاجتیں پیش کر کے اور اس سے دعاء مانگ کر اس کی آقائی وبالادستی کا اعتراف اور اپنی بندگی وعاجزی کا اقرار کرتا ہے۔ یہ اظہار عبودیت بجائے خود عبادت، بلکہ جان عبادت ہے جس کے اجر سے بندہ کسی حال میں بھی محروم نہ رہے گا، قطعِ نظر اس سے کہ وہ خاص چیز اس کو عطا کی جائے یا نہ کی جائے جس کے لئے اس نے دعاء مانگی تھی''۔

(سید ابوالاعلی مودودی، تفہیم القرآن، مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز، نئی دہلی، ۲۰۱۷ء، ۴/۴۲۰)

رہا دعاء کی قبولیت کے یقینی ہونے کا معاملہ تو اس کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ سورۃ المومن، آیت/۶۰ میں اللہ رب العزت کا فرمان ہے کہ تم لوگ دعاء کرو، میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا جیسا کہ شروع ہی میں اس آیت کا متن نقل کیا جا چکا ہے۔ قرآن میں بار بار یہ ذکر کیا گیا ہے (اور ہم سب کا اس پر پختہ یقین ہے) کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے اور پورا ہو کر رہے گا۔ سچ یہ کہ اللہ سے بڑھ کر کسی کی بات سچی ہو سکتی ہے۔

(النساء: ۴/۱۲۲، یونس ۱۰/۴، بنی اسرائیل: ۱۷/۱۰۸، الکہف ۱۸/۲۱، فاطر ۳۵/۵، المومن ۴۰/۵۵، ۷۷)

دعاء کو کس صورت میں شرف قبولیت نصیب ہوگی، یہ صرف رب کریم ہی کو معلوم ہے۔ اس ضمن میں حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ایک حدیث سے یہ وضاحت ملتی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ بندہ کی دعاء قبول کی جاتی ہے جب تک وہ گناہ یا رشتوں کو کاٹنے کی دعاء نہ کرے اور جلدی نہ کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ جلدی کرنا (الاستعجاب) کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ یہ کہے کہ میں نے دعاء کی، پھر دعاء کی لیکن مجھے قبول ہوتی نظر نہیں آتی اور پھر وہ تھک ہار کر دعاء کرنا چھوڑ دے۔

(صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب بیان انہ یستجاب للداعی مالم یعجل فیقول دعوت فلم یستجب لی)

حضرت ابو سعید خدریؓ سے مروی ایک دوسری حدیث میں یہ مزید وضاحت ملتی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی مسلم دعاء مانگتا ہے اور اس میں گناہ کی یا قطع رحمی کی کوئی بات نہیں ہوتی تو تین صورتوں میں اس کو قبولیت عطا ہوتی ہے: اول یہ کہ بندہ نے جو چیز مانگی ہے وہی اسے عطا کردی جائے۔ دوسرے یہ کہ اس کا ثواب آخرت کے لئے محفوظ کردیا جائے۔ تیسرے یہ کہ دعاء کے صلہ میں آئندہ آنے والی کوئی مصیبت ٹال دی جائے(مسند احمد بن حنبل، بیت الافکار الدولیہ، الاردن، بدون تاریخ، ص: ۷۶۲، معارف الحدیث، مولفہ محمد منظور نعمانی، ۵/ ۱۴۲۔ ۱۴۳)۔ مزید براں وہ حدیث بھی ہمارے پیش نظر رہے جس سے یہ معلوم ہوتا کہ اللہ تعالیٰ کو اس سے شرم آتی ہے کہ اس کے حضور اٹھتے ہوئے بندوں کے سوالی ہاتھ خالی لوٹائے جائیں۔ حضرت سلمانؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان ربکم حی کریم یستحی من عبدہ ان یرفع یدیہ الیہ فیردھما صفراً (سنن ابن ماجہ، ابواب الدعاء، باب رفع الیدین فی الدعاء)[تم سب کا رب بہت حیا کرنے والا اور سخی ہے، جب بندہ اس کے سامنے دونوں اپنے ہاتھ اٹھاتا ہے تو اسے شرم آتی ہے کہ انہیں خالی لوٹائے]۔ ان سب روایات سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ دعاء کسی بھی حال (مذکورہ بالا مستثنیات کے ساتھ) خیر و منفعت سے خالی نہیں، یعنی اس کے صلہ میں کچھ نہ کچھ ضرور عطا ہوتا ہے۔

آفت و مصیبت، پریشانی و مشکلات کے وقت اپنے خالق و مالک کو یاد کرنا اور دعاء کرنا انسانی فطرت ہے، یہ ہر شخص کرتا ہے، جیسا کہ قرآن نے واضح کیا ہے: وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا (یونس: ۱۰/ ۱۲) (اور جب انسان کو کوئی مصیبت لاحق ہوتی ہے تو وہ اپنے رب کو لیٹے، بیٹھے، کھڑے ہر حالت میں ہمیں بلاتا ہے)۔ نیز ارشاد الٰہی ہے: واذا مس الناس ضر دعوا ربھم منیبین الیہ (الروم: ۳۰/ ۳۳) (اور جب لوگ کسی پریشانی سے دوچار ہوتے ہیں تو وہ اپنے رب کو پکارتے ہیں اس کی طرف جھکتے ہوئے) بلاشبہ فطرت کی یہ آواز (یعنی رب کائنات سے دعاء کرنا) آفت و مصیبت کی صورت میں ہر شخص کی زبان سے جاری ہوتی جاتی ہے، خواہ اس کا تعلق کسی مذہب سے ہو۔ لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ دعاء کے

اسباب میں اہل اسلام کے کچھ امتیازات ہیں۔اول یہ کہ وہ صرف اللہ کو پکارتے ہیں، اسی سے التجاء کرتے ہیں اور صرف اسی کے سامنے جھک کر اپنی مرادیں مانگتے ہیں جیسا کہ متعدد آیات میں واضح کیا گیا ہے اور ان لوگوں پر حیرت و استعجاب کا اظہار کیا گیا ہے، جو اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو پکارتے ہیں اور اس پر ان کی سخت مذمت کی گئی ہے اور ان لوگوں کو (جو اپنے معبودوں جنہیں نہ کوئی اختیار ہے اور نہ ہی کسی نفع، نقصان کے مالک ہیں سے التجاء کرتے ہیں اور ان کے سامنے جھکتے ہوئے اپنی مرادیں مانگتے ہیں) ان کے عمل مہلک انجام سے متنبہ بھی کیا گیا ہے۔

(النحل۱۶/۲۰-۲۱: المومنون ۲۳/۷-۴۷: فاطر ۳۵/۱۳-۱۴؛ الاحقاف: ۴۶/۵)

دوسرے یہ کہ اہل ایمان ہر حال میں اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اس کو پکارتے ہیں، چاہے صحت و عافیت فراخی و خوشحالی اور امن و سکون کی حالت میں ہوں یا آفت و مصیبت، اضطراب و بے چینی اور غم و خوف کی کیفیت میں مبتلا ہوں۔قرآن میں ہر حال میں اللہ کو کثرت سے یاد کرنے اور اللہ ہی سے دعاء مانگنے کی تاکید کی گئی ہے۔ ارشاد ربانی ہے۔ یاایھا الذین آمنو اذ کرو اللہ ذکراً کثیراً (احزاب: ۳۳/۴۱)

(اے اہل ایمان اللہ کو خوب یاد کرو)۔اسی کتاب ہدایت میں مومنین کے اوصاف میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ وہ کھڑے بیٹھے، پہلو کے بل لیٹے اللہ کے ذکر میں مصروف رہتے ہیں اور خوف و رجاء دونوں کیفیت کے درمیان رہتے ہوئے اللہ رب العزت سے دعائیں مانگتے رہتے ہیں ۔ (السجدہ: ۳۲/۱۶) فرمان الٰہی ہے: الذین یذ کرون اللہ قیاماً و قعوداً وعلی جنوبھم ویتفکرون فی خلق السموت والارض۔ (آل عمران: ۳/۱۹۱)

(جو اٹھتے بیٹھتے، پہلو کے بل لیٹے اللہ کو یاد کرتے رہتے ہیں اور آسمان و زمین کی تخلیق میں غور کرتے رہتے ہیں)۔ یہ بات احادیث سے ثابت ہے کہ ذکر و دعاء آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور اصحاب کرامؓ کا معمول رہا۔خلاصہ یہ کہ اللہ رب العزت کو یاد کرنے اور دعاء مانگنے کو روزمرہ کا مستقل معمول بنانے کے بڑے فیوض و برکات ہیں۔ ان میں ایک اہم یہ کہ ایسا کرنے والا شخص جب مصیبت و پریشانی کے عالم میں اللہ سے التجاء کرتا ہے اور دعاء مانگتا ہے تو اس کی دعاء کو شرف قبولیت نصیب ہوتی ہے، جیسا کہ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی اس حدیث سے ثابت

ہوتا ہے جس میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (من سرہ ان یستجیب اللہ لہ عند الشدائد والکرب فلیکثر الدعاء فی الرخاء)
(جامع ترمذی، کتاب الدعوات، باب ماجاء ان دعوۃ المسلم مستجابۃ)

(جس شخص کو اس سے مسرت ہو کہ مشکلات اور اضطراب کی حالت میں اس کی دعاء قبول کی جائے اسے چاہیئے کہ سکون وآرام اور فراخی کی حالت میں خوب دعاء مانگے)۔ ان تمام تفصیلات سے یہی واضح ہوتا ہے کہ اللہ رب العزت سے کسی بھی حالت (تکلیف و آرام، غم وخوشی) میں دعاء مانگنا خیر وبرکت سے خالی نہیں ہوتا۔

یہ اللہ تعالی کا کتنا بڑا فضل وکرم ہے کہ اپنی کتاب ہدایت ورحمت میں عاجزی وتذلل کے اظہار کے ساتھ دعاء مانگنے کی ترغیب دینے اور اسکی طلب پیدا کرنے کے ساتھ اس نے یہ تعلیم بھی دی ہے کہ مالک الملک وقادر مطلق سے کیسے مانگا جائے، کن الفاظ میں اس سے عاء مانگی جائے، کن نعمتوں کے لئے رب کریم سے خاص طور سے التجاء کی جائے۔ قرآن وحدیث سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اللہ کو وہ دعاء بہت پسند ہے جس میں اللہ سے عافیت طلب کی جائے، دنیا وآخرت کی بھلائی کے لئے دعاء مانگی جائے۔ دراصل یہ نکتہ خود قرآنی دعاؤں سے ہی اخذ ہوتا ہے جنہیں اللہ نے اپنے انبیاء کرام کو سکھائی تھی یا جن کی تعلیم عام بندوں کو دی ہے۔ قرآنی دعاؤں کے الفاظ پر نظر ڈالیں اور ان کے معنی ومفہوم کو سامنے رکھیں تو معلوم ہوگا کہ بیشتر دعائیں رحمت، مغفرت، دنیا وآخرت کی بھلائی، رزق حلال، علم میں اضافہ، شر وفساد سے نجات، عافیت وحفاظت اور امن سکون عنایت کرنے سے تعلق رکھتی ہیں۔ یہ بات حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی اس حدیث سے مزید واضح ہوتی ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے: ماسئل اللہ شیئاً احب الیہ من ان یسئل العافیۃ
(جامع ترمذی، کتاب الدعوات، باب فی فضل سوال العافیۃ والمعافاۃ)

(دعاؤں میں) جو چیزیں بھی اللہ سے مانگی جاتی ہیں ان میں اللہ کو سب سے زیادہ محبوب یہ ہے کہ عافیت کے لئے سوال کیا جائے۔ اسی سلسلہ میں اس حدیث کا حوالہ برمحل معلوم ہوتا ہے جس میں یہ روایت ہے کہ حضرت عباس ابن عبدالمطلب نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا:
علمنی شیئاً اسئل اللہ عزوجل قال سل العافیۃ، فمکثت ایاماً ثم جئت

فقلت یارسواللہ علمتنی شیأ اسئل اللہ فقال یا عباس یا عم رسول اللہ سل اللہ العافیۃ فی الدنیا والآخرۃ (جامع ترمذی، کتاب الدعوات باب فی فضل سوال العافیۃ، والمعافاۃ)

(مجھے وہ چیز بتایئے جسے میں اللہ تعالیٰ سے مانگوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے عافیت طلب کریں۔ انہوں نے بیان کیا کہ کچھ دنوں بعد میں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے وہ چیز بتایئے جسے میں اللہ سے مانگوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب میں فرمایا: اے عباس، اے رسول اللہ کے چچا، اللہ سے دنیا و آخرت کی عافیت طلب کریں)۔ اسی ضمن میں اس حدیث کا ذکر بھی برمحل ہوگا جس میں دنیا و آخرت کی بھلائی کی جامع ایک دعاء کا ذکر اس طور پر ملتا ہے کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ میں کیا کہوں جب مجھے اپنے رب سے مانگنا ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس طرح دعاء مانگو:

(اللھم اغفرلی وارحمنی وعافنی وارزقنی، فان ھولاء تجمع لك)

(صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ والاستغفار، باب فضل التھلیل والتسبیح والدعاء: النووی، ریاض الصالحین)

(مع اردو ترجمہ و تشریح از: حافظ صلاح الدین یوسف، دارالسلام، ریاض، ۱۹۹۷ء، ۲/۲۷۶)

(اے اللہ مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے عافیت دے اور مجھے روزی عطا فرما۔ بیشک یہ کلمات تیرے لئے دنیا و آخرت دونوں کو جمع کرنے والے ہیں۔ (یعنی دونوں کے مقاصد کو جامع ہیں)۔ اس کی عملی مثالیں سیرت مبارک میں ملاحظہ فرمائیں۔ حضرت عبداللہ ابن عمرؓ کی روایت کے مطابق نبی کریم صلی اللہ کسی روز بھی صبح و شام دعاؤں میں یہ دعاء مانگنا نہیں بھولتے تھے۔ اللھم انی اسئلك العافیۃ فی الدنیا والآخرۃ اللھم انی اسئلك العفو والعافیۃ فی دینی ودنیای واھلی ومالی اللھم استرعوراتی وآمن روعاتی اللھم احفظنی من بین یدی ومن خلفی وعن یمینی وعن شمالی و من فوقی واعوذ بعظمتك ان اغتال من تحتی۔ (سنن ابوداؤد، کتاب الادب، باب مایقول اذا اصبح)

(اے اللہ میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں، اپنے دین و دنیا اور اہل و مال کے معاملہ میں عفو اور عافیت طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ میرے عیوب کی پردہ پوشی فرما اور

مجھے خوف سے محفوظ رکھ، یا اللہ دائیں سے بائیں سے اور اوپر سے میری حفاظت فرما اور تیری عظمت کے صدقے میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ مجھے نیچے سے ہلاک کیا جائے)۔

حضرت انسؓ کی روایت کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک پر اکثر یہ دعاء جاری رہتی تھی:

اللھم آتنا فی الدنیا حسنة وفی الآخرة حسنة وقنا عذاب النار

(صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

(ربنا آتنا فی الدنیا حسنة) ان سب کے علاوہ یہاں اضافہ بھی برمحل معلوم ہوتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعاؤں میں جن باتون سے پناہ مانگتے تھے ان میں نعمت کا زوال اور عافیت سے محرومی بھی شامل تھی۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعاء بھی مانگا کرتے تھے: **اللھم انی اعوذبك من زوال نعمتك وتحول عافیتك وفجائة نقمتك و جمیع سخطك** (صحیح مسلم، کتاب الرقاق، باأکثر اہل الجنة الفقراء)

(اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں تیری نعمت کے زوال سے، تیری عافیت کی محرومی سے، تیری اچانک گرفت سے اور تیری ہر طرح کی ناراضگی سے)

مختصر یہ کہ قرآن و حدیث میں مختلف طور پر دعاء مانگنے کی ترغیب دی گئی ہے اور رحمت، مغفرت و عافیت طلب کرنے اور مصائب و مشکلات سے نجات کے لئے اللہ رب العزت سے ہی التجاء کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔ اوپر کی تفصیلات سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ اللہ کو وہ دعاء بہت پسند ہے جس میں رحم، مغفرت، عافیت، صحت وسلامتی اور امن وسکون کے لئے دعاء مانگی جائے۔ اسی طرح قرآن وحدیث سے ہمیں یہی تعلیم ملتی ہے کہ نہ صرف اپنی بھلائی، صحت و عافیت اور فلاح و بہبود کے لئے دعاء مانگیں بلکہ ایسے الفظ سے دعاء مانگین کہ دوسروں کو بھی ان کا فیض پہنچے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی بہت معروف ہے اور انتہائی اہمیت کا حامل ہے کہ کمال ایمان کی یہ علامت ہے کہ صاحب ایمان اپنے لئے جو پسند کرتا ہے، وہی اپنے بھائی کے لئے بھی پسند کرے۔ اس میں کسی شبہ کی گنجائش نہیں کہ ہر شخص اپنے لئے صحت و عافیت، امن وامان اور خیر یعنی مصیبت و پریشانی اور رنج وخوف سے نجات کا طلب گار ہوتا ہے پس ایمان کا تقاضا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے اپنے لئے رحمت ومغفرت اور صحت وعافیت کی دعاء کرتے

ہوئے دوسروں کے لئے بھی دعاء کرے کہ اللہ تعالیٰ انہیں بھی یہ نعمتیں میسر فرمائے۔ اس حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی یہی قیمتی سبق ملتا ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ لوگوں میں بہتر وہ ہے جو دوسروں کو نفع پہنچائے اللہ رب العزت ہم سب کو قرآن وسنت پر عمل کی توفیق عنایت فرمائے۔ ہمیں اپنے حفظ وامان میں رکھے اور ہمارے ہر قول وعمل کو دوسروں کے لئے نفع بخش بنائے۔

ربنا تقبل منّا انك انت السميع العليم آمين ثم آمين

ظفر الاسلام اصلاحی
سابق پروفیسر وصدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز
علی گڑھ مسلم یونیورسٹی

پیش لفظ

مفتی اقبال احمد قاسمی

صدر مدرس مدرسہ مظہر العلوم ٹکھٹو شاہ بیکن گنج و مفتی اعظم کانپور

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

''دعاء ومناجات'' اللہ رب العزت کی عبادت کا خلاصہ ہے اور عبادت و بندگی ہی کے لئے انسان کو وجود بخشا گیا ہے، روزمرہ کی دعائیں اور مختلف مواقع کی وقتاً فوقتاً پڑھی جانے والی دعاؤں نیز عمومی دعاؤں کے اہتمام سے انسان کو دوام ذکر اور دائمی عبادت کی دولت نصیب ہوتی ہے۔ یہ دعائیں قرب الٰہی ذکر خداوندی اور حاجت برآری کا اہم وسیلہ بھی ہیں اور مومن کا باطنی ہتھیار بھی۔

قرآن پاک اور احادیث شریفہ میں منقول دعاؤں کا عظیم الشان ذخیرہ اور گنج گرانمایہ (قیمتی خزانہ) جا بجا موجود ہے اپنے وقت کے اکابر علماء اہل اللہ و مشائخ نے تمام دعاؤں کو جمع کرنے اور ان کو مرتب کر کے اُن دعاؤں سے استفادہ کے لئے دعاؤں کے مجموعے بھی شائع کئے ہیں جن میں ملا علی قاری حنفی (متوفی ۱۰۱۴ھ) کی مقبول کتاب ''الحزب الاعظم'' اور حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی ''مناجات مقبول'' ایسے ذخیرے ہیں جن میں مخصوص دعاؤں کو ہفتہ کے سات دنوں پر تقسیم کر کے سات منزلیں بنا دی ہیں روزانہ ایک منزل پڑھنے سے سات دنوں میں تمام یا اکثر دعاؤں کا ورد ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ علامہ جزری رحمۃ اللہ علیہ کی ''حصن حصین'' امام نووی رحمۃ اللہ کی ''الاذکار'' وغیرہ کتب اس سلسلہ میں سند کا درجہ رکھتی ہیں اس کے بعد ہر دور میں چھوٹی بڑی کوششیں اکابر واصاغر کی طرف سے دعاؤں کے جمع و ترتیب کی ہوتی رہی اور امت استفادہ کرتی رہی۔

خوشی ومسرت کی بات ہے کہ عزیزم مولانا محمد سعد خاں ندوی حفظہ اللہ نے قرآن وحدیث کے ذخیرہ سے چالیس اہم دعاؤں کو منتخب کرکے حسن ترتیب سے جمع کیا ہے۔یہ مخصوص اور مستند دعاؤں کا مجموعہ اس لائق ہے کہ بچوں اور بڑوں کو سبقاً سبقاً یاد کرایا جائے۔اللہ پاک عزیزم موصوف کی اس کاوش کو قبول فرماکر اس کے نفع کو عام وتام فرمائے۔آمین۔

اقبال احمد قاسمی

صدر مدرس مدرسہ مظہر العلوم نکھٹو شاہ بیکن گنج ومفتی اعظم کانپور

وصدر کل ہند اسلامک علمی اکیڈمی

عرض مرتب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پروفیسر صاحب کے تفصیلی مضمون کے بعد دعاء کے متعلق اب کچھ زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں معلوم ہوتی البتہ عام طور پر ہم لوگ چند دعاؤں کو یاد کر لیتے ہیں اور اسی پر اکتفا کیئے رہتے ہیں کہ بس اب مکمل دعاء ہوگئی ۔ جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جتنی دعائیں منقول ہیں، اگر ہم دن رات پڑھتے اور مانگتے رہیں تب بھی مشکل سے پوری کر سکیں گے۔ کیونکہ احادیث مبارکہ میں ایسی دعاؤں کا بہت بڑا ذخیرہ ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود مانگیں یا امت مسلمہ کو سکھائیں یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحبت یافتہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین سے منقول ہیں، اب اس گئے گزرے زمانہ میں جب ہر عمل کا حال بہت اچھا نہیں رہا تو پھر دعاؤں کا اہتمام بھی نہیں رہا، اس لئے دعاؤں کا خصوصی اہتمام کرنے کی ضرورت ہے، اپنے لئے بھی اور دوسروں کے لئے بھی، اُن کے سامنے بھی اور عدم موجودگی میں بھی، دوسروں کا خیال کر کے اور انکا نام لیکر بھی دعاء کرنے کی ضرورت ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ''میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عمرہ کی اجازت چاہی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دیتے ہوئے فرمایا، اے میرے بھائی اپنی دعاؤں میں ہمیں نہ بھولنا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مجھے اس بات سے اتنی خوشی ہوئی کہ اگر اس کے بدلے مجھے پوری دنیا بھی ملتی تو اتنی خوشی نہ ہوتی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی کیلئے غائبانہ دعاء کرتا ہے تو خدا اس کو قبول فرماتا ہے، اور دعاء کرنے والے کے سرہانے ایک فرشتہ مقرر رہتا ہے کہ جب وہ شخص اپنے بھائی کے لئے اچھی دعاء کرتا ہے تو فرشتہ آمین کہتا ہے، اور کہتا ہے، تیرے لئے بھی وہی کچھ ہے، جو تو اپنے بھائی کیلئے مانگ رہا ہے۔ (صحیح مسلم)

دعاء کی قبولیت سے آپ کبھی مایوس نہ ہوں، کیسے ہی بڑے سے بڑے حالات ہوں اللہ سے پُر امید رہیئے، مایوسی کافروں کا شیوہ ہے، مومنوں کی تو امتیازی شان یہ ہے کہ وہ کسی بھی حالت میں اللہ سے مایوس نہیں ہوتے، دعاء کی قبولیت سے ناامید ہونا ذہن وفکر کی گمراہی ہے،

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ آدمی کو اپنی ساری حاجتیں اللہ ہی سے مانگنی چاہئے۔ یہاں تک کہ اگر جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو اللہ ہی سے مانگے، اور اگر نمک کی ضرورت ہو تو وہ بھی اللہ ہی سے مانگے۔ (ترمذی)

ایک موقع پر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے بڑا عاجزوہ ہے جو دعاء کرنے میں عاجز ہے۔ (طبرانی) اور یہ بھی فرمایا کہ خدا کے نزدیک دعاء سے زیادہ عزت واکرام والی چیز اور کوئی نہیں ہے۔ (ترمذی) نیز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو شخص اللہ سے دعا نہیں کرتا، اللہ اس پر غضبناک ہوتا ہے۔ (ترمذی) مولانا محمد یوسف اصلاحی صاحبؒ اپنی کتاب آداب زندگی میں رقم طراز ہیں کہ: دعاء کی قبولیت کے معاملے میں خدا پر پورا بھروسہ رکھئے اور اگر دعاء کی قبولیت کے اثرات جلد ظاہر نہ ہو رہے ہوں تو مایوس ہو کر دعاء چھوڑ دینے کی غلطی نہ کیجئے۔ قبولیت دعاء کی فکر میں پریشان ہونے کے بجائے صرف دعا مانگنے کی فکر کیجئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں" مجھے دعاء قبول ہونے کی فکر نہیں ہے، مجھے صرف دعاء مانگنے کی فکر ہے، جب مجھے دعاء مانگنے کی توفیق ہوگی تو قبولیت بھی اسکے ساتھ حاصل ہوجائے گی۔ (آداب زندگی ص:۲۹۶) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی مسلمان اللہ سے مانگنے کیلئے آسمان کی طرف منہ اٹھاتا ہے تو اللہ اس کا سوال ضرور پورا کرتا ہے، یا تو دعاء فوراً قبول ہوجاتی ہے، یا اللہ تعالیٰ اسکی مانگی ہوئی چیز کو آخرت کیلئے جمع فرمادیتے ہیں۔ (مسند احمدؒ)

اس مجموعہ میں ایسی دعاؤں کا انتخاب کیا گیا ہے جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مانگا کرتے تھے یہ دعائیں ایسی ہیں کہ اگر کبھی بیٹھ کر مانگنے کا موقع نہ ملے تو چلتے پھرتے اللہ سے قلبی تعلق جوڑا جاسکتا ہے، اگر عربی کلمات نہ یاد ہو پائیں تو اپنی مادری زبان سے ہی اللہ سے تعلق پیدا کرلیں اور اگر یاد ہوجائیں تو اس سے بہتر الفاظ اور انداز ہم نہیں لا سکتے۔

ترتیب میں خصوصی طور پر عربی عبارت کے ساتھ حدیث کو نقل کرنے کی کوشش کی گئی ہے اور حوالہ کا خصوصی خیال رکھا گیا ہے حدیث کے راوی کو بھی نقل کردیا گیا ہے، اس کے علاوہ دعاء کی فضیلت کو بھی درج کردیا گیا ہے، البتہ قرآنی دعاؤں میں فضیلت نہیں لکھی گئی ہے کیونکہ یہی کافی ہے یہ اللہ کا کلام ہے۔ اس امید کے ساتھ جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے ان

سے پورا پورا فائدہ یقین کے ساتھ اٹھایا۔ (جامع ترمذی عن ابی ہریرہؓ) تو ہمارے لئے ضروری ہوگیا کہ ہم بھی پہلے اللہ کی جانب رجوع کریں اور یقین کے ساتھ فائدہ اٹھائیں۔

مجموعہ میں رنج وغم، مصیبت و پریشانی کی اکثر دعائیں نقل کی گئی ہیں کیونکہ امت مسلمہ اس وقت شدید رنج وغم میں مبتلا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اَلدُّعَاءُ یَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ یَنْزِلْ جو مصیبت آچکی یا جو آنے والی ہے دعاء سب کے لئے نافع ہے۔ (رواہ الحاکم) ایک اور حدث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قضاوقدر سے بچنے کی کوئی تدبیر فائدہ نہیں دیتی (ہاں) اللہ تعالیٰ سے دعاء مانگنا اس (آفت ومصیبت) میں بھی نفع پہونچاتا ہے۔ جو نازل ہو چکی ہے اور اس (مصیبت) میں بھی جو ابھی تک نازل نہیں ہوئی اور بیشک بَلا نازل ہونے کو ہوتی ہے کہ اتنے میں دعاء اسے جاملتی ہے پس قیامت تک ان دونوں میں کشمکش ہوتی رہتی ہے۔ اور انسان دعاء کی بدولت اس بلا سے بچ جاتا ہے۔ (جامع ترمذی، حصن حسین)

دعاء کا مقصد اس کی حقیقت، اس کے آداب وشرائط کو پیش نظر رکھ کر دعائیں مانگی جائیں نہ کہ بطور وظیفہ کے دعاء کو بطور عبادت اور اللہ تعالیٰ کے حکم ادعونی کی تعمیل میں کرنا چاہئے نہ کہ محض اپنی ضرورت پوری کرنے کیلئے، اگر چہ اپنی ضرورتوں کیلئے بھی دعاء کرنا جائز بلکہ باعث ثواب ہے۔ دعاء کرنے کا مقصد تو صرف اپنی عبودیت کا اظہار یعنی اپنا افتقار واحتیاج اور التجاء وغلامی کو بارگاہ عالی میں ظاہر کرنا اور اللہ کے رب ہونے اور مالک حقیقی ہونے کے حقوق کو ادا کرنا ہے، ایسی ہی دعاء عبادت کا مغز کہلاتی ہے اگر چہ وہ کسی پیش آنے والی ضرورت کے وقت کی جائے۔

ہر ہر دعاء کی جو فضیلت آئی ہے دل میں اس کا یقین رکھنا اور مسنون دعاؤں میں سب سے بڑی فضیلت قرآن واحادیث میں آئے ہوئے الفاظ کے ادا کرنے کی برکت کا حصول اور اتباع سنت ہے، اتباع سنت پر اللہ تعالیٰ بندے کو اپنا محبوب بنالیتے ہیں (قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ) دعاؤں کو صرف پڑھنے کے بجائے مانگنے کے طرز پر پڑھیں اور ترجمہ بھی پڑھیں تاکہ معلوم ہو کہ کیا مانگ رہے ہیں۔ قرآنی دعاؤں میں غور کرنے سے اللہ کی وحدانیت پر یقین، اپنی محتاجگی کا استحضار اور تزکیۂ باطل حاصل ہوگا انشاءاللہ جب کبھی دعاؤں میں زیادہ جی لگے اس وقت اہتمام کے ساتھ اس گھڑی کو غنیمت سمجھ کر خوب بارگاہ عالی میں عرض ومعروض پیش کریں۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ’’بندہ مؤمن کی کوئی دعاء ایسی نہ ہوگی جس کے بارے میں خدا یہ بیان نہ فرمادے کہ میں نے دنیا میں قبول کی اور تمہاری آخرت کیلئے ذخیرہ کر کے رکھی، اس وقت بندہ مؤمن سوچے گا کاش میری کوئی دعاء بھی دنیا میں قبول نہ ہوتی اس لئے بندے کو ہر حال میں دعاء مانگتے رہنا ہے۔ (حاکم)

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ علم کی حد اور انتہا کیا ہے کہ جب آدمی اس حد پر پہنچ جائے تو وہ فقیہ بن جائے؟ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں جو شخص دینی امور سے متعلق چالیس حدیثیں یاد کر کے یا محفوظ کر کے دوسروں تک پہنچائے تو اس کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن زمرہ فقہاء میں محشور فرمائے گا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اس شخص کیلئے قیامت کے دن شفاعت کروں گا اور اسکی طاعت و عبادت کی گواہی دوں گا (مشکوٰۃ شریف) سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے اسی ارشاد گرامی کی وجہ سے بندہ نے چالیس قرآنی اور چالیس نبوی دعاؤں پر مشتمل یہ پاکیزہ مجموعہ والد محترم حضرت مولانا محمد انیس خاں صاحب قاسمی مدظلہ کے محب خاص جناب الحاج محمد خالد خاں صاحب کی ایماء پر ترتیب دیا ہے۔

ہم بیحد ممنون و مشکور ہیں مفتی اعظم کانپور حضرت مولانا مفتی اقبال احمد قاسمی صاحب اور والد محترم کے کہ ہماری درخواست پر باوجود عدیم الفرصتی کے بہت سی غلطیوں کی نشاندہی کی اور پیش لفظ لکھ کر حوصلہ افزائی فرمائی۔ اس کے علاوہ ان تمام احباب و رفقاء کے دل کی گہرائیوں سے شکر گذار ہیں جنہوں نے اس کتاب کیلئے کسی بھی طرح کی اعانت فرمائی، انشاء اللہ اس کو ہندی میں بھی شائع کرنے کا ارادہ ہے تا کہ اور زیادہ لوگ فائدہ حاصل کر سکیں۔ آیئے آداب کے ذریعہ اللہ کے سامنے حاضر ہو کر اور گڑ گڑا کر دعاء مانگیں اور ان کلمات مقدسہ کے انوار و برکات سے اپنے تاریک دلوں کے لئے سامان روشنی حاصل کریں۔ ’’ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم وتب علينا انك انت التواب الرحيم‘‘ آمین

محمد سعد خاں ندوی ۱/۱/۲۰۲۲ء

آدابِ دعاء

(دعاء مانگنے میں ان باتوں کا ضرور خیال رکھیں)

1	دعاء کرتے وقت دونوں ہاتھوں کو اٹھانا۔	(مستدرک)
2	دعاء کرتے وقت دونوں ہاتھوں کو سینہ کے سامنے رکھنا	(مستدرک)
3	دعاء میں پہلے اللہ کی تعریف کرنا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا اور پھر دعاء مانگنا۔	(ترمذی، ابوداؤد)
4	دعاء میں دنیا و آخرت کی عافیت مانگنا۔	(ترمذی)
5	دعاء اس یقین کے ساتھ مانگنا کہ ضرور قبول ہوگی۔	(ترمذی)
6	دعاء اپنے چھوٹوں سے کرانا۔	(ابواؤد)
7	دعاء کیلئے دوسروں سے درخواست کرنا۔	(ابوداؤد)
8	دعاء کی قبولیت کے آثار نظر آئیں تو یہ دعاء پڑھنا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی بِعِزَّتِہٖ وَجَلَالِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتِ	(مستدرک)
9	دعاء مانگنے کے بعد آمین کہنا۔	(ابوداؤد)
10	دعاء کے بعد دونوں ہاتھ چہرہ پر پھیر لینا۔	(مستدرک)
11	دعاء کا اثر ظاہر نہ ہو تو یہ نہ کہنا کہ میری دعاء قبول نہیں ہوتی۔	ابوداؤد)
12	دنیوی زندگی سے تنگ آ کر موت کی دعاء نہ کرنا۔	(بخاری)
13	دعاؤں کے قبول ہونے کا یقین رکھنا۔	(ترمذی)
14	دعاء غفلت اور بے پرواہی سے نہ کرنا۔	(ترمذی)
15	دعاء باطن ہتھیلی سے کرنا۔	(ابن ماجہ)

16	دعاء باوضو اور قبلہ رو ہو کر کرنا۔	(بخاری)
17	دعاء کو کم از کم تین مرتبہ کہنا۔	(مجمع الزوائد)
18	پورے اخلاص وتوبہ کے ساتھ دعاء کرنا۔	(ابن حبان)
19	کھانے پینے اور پہننے میں حرام سے بچنا	(مسلم)
20	عاجزی وانکساری اختیار کرنا۔	(سورہ اعراف ۵۵)
21	گڑگڑا کر مانگنا۔	(ابوداؤد)
22	قبلہ کی طرف رخ کر کے مانگنا۔	(ترمذی)
23	انتہائی رغبت اور شوق کے ساتھ مانگنا۔	(ابوداؤد)
24	دعاء اسمائے حسنیٰ کے ساتھ مانگنا۔	(سورہ اعراف ۱۸۰)
25	اللہ جلّ شانہٗ کی اعلیٰ صفات کے واسطہ سے مانگنا۔	(مستدرک حاکم)
26	دعاء پہلے اپنے لئے مانگنا پھر دوسرے کیلئے مانگنا۔	(ترمذی)
27	اول وآخر درود شریف پڑھنا۔	(درمختار)
28	دعاء کی قبولیت میں جلد بازی نہ کرنا۔	(بخاری)
29	دعاء صرف اللہ سے مانگنا۔	(سورہ مؤمن)
30	دعاء میں اپنے بہترین اعمال کا واسطہ دینا۔	(بخاری)
31	دوزانو بیٹھنا۔	(ترمذی)
32	دعاء میں تکلف اور ترنم سے پرہیز کرنا۔	(بخاری)
33	دعاء جامع اور مختصر کرنا۔	(ابوداؤد)
34	گناہ کے کام اور رشتہ داری کو کاٹنے کی دعا نہ کرنا۔	(مسلم)
35	سجدہ کی حالت میں دعاء مانگنا جلد قبولیت کا ذریعہ ہے۔	(حصن حصین)
36	دعاء میں یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ پڑھنا۔	(ترمذی)

37	دعاء مخفی کرنا۔	(کنز العمال)
38	دعاء کے بعد آمین کہنا۔	(مجمع الزوائد)
39	حد سے زیادہ تجاوز نہ کرنا۔	(نسائی)
40	اللہ کے صفاتی ناموں کو پڑھ کر مانگنا۔	(مسلم)

دعاء کی قبولیت کے مخصوص اوقات

1	رات کا آخری حصہ (جس وقت رحمت الٰہی متوجہ ہوتی ہے)	(بخاری و مسلم)
2	لیلۃ القدر میں۔	(ترمذی)
3	جمعہ کی کسی ساعت میں۔	(مسلم)
4	جمعہ کے دن نماز جمعہ سے پہلے امام کے منبر پر بیٹھنے سے نماز سے فارغ ہونے تک۔	(حصن حصین)
5	جمعہ کی رات میں۔	(ابوداؤد)
6	اذان اور اقامت کے درمیان اور اذان کے وقت بھی۔	(ابوداؤد)
7	فرض نمازوں کے بعد۔	(ترمذی)
8	عرفہ کے دن۔	(ترمذی)
9	زمزم پینے کے وقت۔	(مستدرک حاکم)
10	قرآن کی تلاوت اور ختم کرنے کے بعد۔	((ترمذی)
11	امام کے سورہ فاتحہ مکمل کرنے پر۔	(بخاری)
12	روزہ افطار کے وقت۔	(ترمذی)
13	میدان جہاد میں صف بندی کے وقت۔	(ابوداؤد)
14	رمضان المبارک کے ایام میں۔	(بزار)
15	شدید مصیبت کے وقت۔	(حاکم)
16	دینی مجالس کے انعقاد کے وقت۔	(بخاری و مسلم)
17	مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ کے خصوصی مقامات پر۔	(حدیث)

18	میدان معرکہ میں گھمسان کے وقت	(ابوداؤد)
19	بارش کے وقت	(ابوداؤد)
20	رات کے کسی حصہ میں	(مسلم)
21	سجدہ کی حالت میں	(مسلم)
22	مرغ کی آواز سننے کے وقت	(بخاری ومسلم)
23	ظہر سے پہلے زوال شمس کے وقت	(ترمذی)

وہ لوگ جن کی دعائیں
رد نہیں ہوتیں بلکہ جلد قبول ہوتی ہیں

1	مجبور ولاچار لوگوں کی دعائیں۔	(بخاری ومسلم)
2	ماں باپ کی دعاء اپنی اولاد کیلئے۔	(ابوداؤد)
3	مسافر کی دعاء۔	(ترمذی وابوداؤد)
4	فرماں بردار اولاد کی دعاء۔	(ابوداؤد)
5	ایک مسلمان کی دعاء دوسرے مسلمان کیلئے۔	(ابوداؤد)
6	مظلوم وستم رسیدہ لوگوں کی دعاء۔	(بخاری ومسلم)
7	عادل حاکم کی دعاء۔	(بخاری ومسلم)
8	روزہ دار کی دعاء وقت افطار۔	(مسلم)
9	مظلوم کی دعاء جب تک وہ بدلہ نہ لے۔	(بیہقی)
10	حج کرنے والے کی دعاء جب تک وہ لوٹ کر اپنے گھر واپس نہ آجائے۔	(بیہقی)
11	جہاد کرنے والے کی دعاء جب تک وہ شہید نہ ہوجائے۔	(بیہقی)
12	بیمار کی دعاء جب تک وہ شفایاب نہ ہوجائے۔	(بیہقی)
13	ایک بھائی کی دوسرے بھائی کیلئے غائبانہ دعاء۔	(بیہقی)

قرآنی دعائیں

۱

نیک اور صالح اولاد کیلئے دعاء

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ (سورہ آل عمران: ۳۸)

ترجمہ میرے رب: تو اپنے پاس سے مجھے پاک باز اولاد عطا فرما، بے شک تو دعاء کا سننے والا ہے۔

نوٹ اس دعاء کو دعائے حضرت زکریا علیہ السلام بھی کہتے ہیں جو انہوں نے نیک و صالح اولاد کیلئے کی اور حضرت قاری سید صدیق احمد باندویؒ تحریر فرماتے ہیں کہ ہر نماز کے بعد اول آخر درود شریف کے ساتھ پڑھ کر اولاد کیلئے میاں بیوی دعاء کریں۔ (مجربات صدیق ص ۱۲۷)

۲

صفائی قلب اور گناہوں سے معافی کی دعاء

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْإِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ إِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (سورہ الحشر ۱۰)

ترجمہ اے ہمارے پروردگار: ہمارے ان بھائیوں کی مغفرت فرما، جو ایمان میں ہم سے سبقت لے گئے اور ہمارے دلوں میں ایک دوسرے کے خلاف کینہ اور کدورت نہ رہنے دے، اے ہمارے رب تو بڑا ہی مہربان اور بہت ہی رحم فرمانے والا ہے۔

۳

اصلاح قلب کی دعاء

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ (سورۂ آل عمران: ۸)

ترجمہ اے ہمارے رب! ہم کو سیدھا راستہ دکھانے کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ فرما اور ہم کو اپنی جانب سے رحمت عطا فرما، بے شک آپ ہی عطا کرنے والے ہیں۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے استقامت اور حسن خاتمہ کی درخواست کا بندوں کے لئے سرکاری مضمون نازل فرمایا ہے، اور جب بادشاہ خود درخواست کا مضمون عطا کرے، تو اس کی قبولیت یقینی ہوتی ہے۔

۴

دعاء پابندی نماز

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝
رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

(سورہ ابراہیم: ۴۰،۴۱)

ترجمہ اے میرے رب! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا، اور میری اولاد میں سے بھی، اے ہمارے رب میری دعاء کو قبول فرما اور میرے والدین اور سارے مسلمانوں کو اس دن معاف فرمادے جب کہ حساب قائم ہوگا۔

نوٹ اس دعاء کو دعائے حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی کہا جاتا ہے۔

۵

والدین کیلئے دعاء

رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

(سورہ نوح: ۲۸)

ترجمہ اے میرے رب! میری مغفرت فرما اور میرے ماں باپ کی مغفرت فرما اور ان مومنوں کی مغفرت فرما جو ایمان لاکر میرے گھر میں داخل ہوئے اور سارے ہی مومن مردوں اور عورتوں کی مغفرت فرما۔

نوٹ اس دعاء کو دعائے حضرت نوح علیہ السلام بھی کہا جاتا ہے۔

٦

رحمت ومغفرت کی دعاء

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

(سورہ اعراف ۲۳)

ترجمہ اے ہمارے پرورگار ہم نے اپنی جانوں پر بہت ظلم کیا ہے اور اگر تو ہمیں معاف نہیں کرے گا اور ہم پر رحم نہیں فرمائے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔

نوٹ اس دعاء کو دعائے حضرت آدم علیہ السلام بھی کہا جاتا ہے۔

٧

فتح وکامیابی کیلئے دعاء

(يَا رَبِّ) اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (سورہ قمر ۱۰)

ترجمہ اے میرے رب میں بے بس ہوں تو میری مدد فرما۔

نوٹ اس دعاء کو دعائے حضرت نوح علیہ السلام بھی کہا جاتا ہے۔ایک طالب علم نے امتحان میں ناکامیابی کی شکایت کی تو حضرت مولانا مفتی محمود حسن گنگوہیؒ نے ارشاد فرمایا کہ اس دعاء کا ورد رکھئے۔(ملفوظات فقیہ الامت ص ٦٨ حصہ اول)

٨

قبولیت کیلئے دعاء

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (سورہ بقرہ ۱۲۷)

ترجمہ اے ہمارے پروردگار ہماری یہ خدمت قبول فرما، بے شک تو سننے والا اور جاننے والا ہے۔

نوٹ اس دعاء کو دعائے حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی کہا جاتا ہے۔

٩

اطاعت وفرماں برداری کیلئے دعاء

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (سورہ بقرہ ۱۲۸)

ترجمہ اے ہمارے پروردگار ہم دونوں کو اپنا مکمل فرماں بردار بنالے اور ہماری نسل سے بھی ایسی امت پیدا کر جو تیری پوری تابع دار ہو اور ہم کو ہماری عبادتوں کے طریقے سکھا دے، اور ہماری توبہ قبول فرمالے بے شک تو ہی معاف کرنے والا اور بڑی رحمت کا مالک ہے۔

نوٹ اس دعاء کو دعائے حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی کہا جاتا ہے۔

۱۰

نیک صالح اولاد کیلئے دعاء

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ (سورہ الصّٰفّٰت ۱۰۰)

ترجمہ اے ہمارے پروردگار مجھے سعادت منداولاد عطا فرما۔

نوٹ اس دعاء کو دعائے حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی کہا جاتا ہے۔

۱۱

کافروں سے نجات کی دعاء

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ
اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (سورہ ممتحنہ ۵)

ترجمہ اے ہمارے پروردگار ہمیں کافروں کا تختہ مشق نہ بنائیے اور ہماری مغفرت فرمادیجئے، یقیناً آپ کا اقتدار کامل ہے اور حکمت بھی کامل ہے۔

نوٹ اس دعاء کو دعائے حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی کہا جاتا ہے۔

۱۲

خاتمہ بالخیر کی دعاء

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا
وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ (سورہ یوسف ۱۰۱)

ترجمہ اے آسمان وزمین کے پیدا کرنے والے، تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے۔ تو مجھے دنیا سے اپنی طاعت میں اٹھا اور آخرت میں اپنے نیک بندوں میں شامل فرما۔

نوٹ اس دعاء کو دعائے حضرت یوسف علیہ السلام بھی کہا جاتا ہے۔

۱۳

مصیبت و پریشانی سے چھٹکارے کی دعاء

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ (سورہ انبیاء ۸۷)

ترجمہ اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو ہر عیب سے پاک ہے، بیشک میں قصوروار ہوں۔

نوٹ اس دعاء کو دعائے حضرت یونس علیہ السلام بھی کہا جاتا ہے اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مچھلی والے پیغمبر (حضرت یونس علیہ السلام) جب مچھلی کے پیٹ میں تھے تو ان کی یہ دعاء تھی اور یہ دعاء جب بھی کوئی ایمان والا کسی بھی پریشانی میں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی دعاء قبول فرمائیں گے۔ پوچھا گیا کہ کیا یہ دعاء صرف حضرت یونس علیہ السلام کیلئے تھی یا تمام مومنین کیلئے بھی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیکھو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ (سورہ انبیاء ۸۸) اور ہم نے ان کو نجات دی اور ہم اسی طور سے اہل ایمان کو نجات دیتے ہیں (اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دعاء تمام مومنین کے لئے ہے۔) (ترمذی ونسائی)

۱۴

صبر اور ثابت قدمی کیلئے دعاء

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ
(سورہ بقرہ ۲۵۰)

ترجمہ اے ہمارے پروردگار ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں ثابت قدمی دے اور ہمیں اس کافر قوم کے مقابلہ میں فتح و نصرت عطا فرما۔

نوٹ اس دعاء کو دعائے اصحاب لوط علیہ السلام بھی کہا جاتا ہے۔

۱۵

اللہ سے تعلق کیلئے دعاء

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ (سورہ انبیاء ۸۹)

ترجمہ یارب مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور آپ سب سے بہتر وارث ہیں۔

نوٹ اس دعاء کو دعائے حضرت زکریا علیہ السلام بھی کہا جاتا ہے۔

١٦

شرح صدر اور زبان کی لکنت کیلئے دعاء

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ أَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ
(سورہ طٰہٰ ۲۵،۲۷)

ترجمہ اے ہمارے پروردگار میرا سینہ کھول دیجئے، اور میرے لئے میرا کام آسان بنا دیجئے اور میری زبان میں جو گرہ ہے اسے دور کر دیجئے۔

نوٹ اس دعاء کو دعائے حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی کہا جاتا ہے۔

١٧

ظالم قوم سے نجات کیلئے دعاء

رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (سورہ قصص ۲۱)

ترجمہ اے پروردگار مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے۔

نوٹ اس دعاء کو دعائے حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی کہا جاتا ہے۔

١٨

زندگی کی حاجتوں اور ضرورتوں کیلئے دعاء

رَبِّ إِنِّيْ لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ (سورہ قصص ۲۴)

ترجمہ اے پروردگار میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل فرما۔

نوٹ اس دعاء کو دعائے حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی کہا جاتا ہے۔

١٩

فلاح دارین کی دعاء

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
(سورہ بقرہ ۲۰۱)

ترجمہ اے ہمارے رب ہم کو دنیا میں بھی بہتری عنایت فرما اور آخرت میں بھی اور ہم کو

دوزخ کے عذاب سے بچا۔

نوٹ بخاری ومسلم میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر دعاء یہی ہوتی تھی۔

۲۰

آزمائش سے بچنے کی جامع اور مؤثر دعاء

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (سورہ بقرہ ۲۸۶)

ترجمہ اے ہمارے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہوگئی ہو تو ہم سے مؤاخذہ نہ کیجئے، اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالئے جیسا ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا، اے پرودگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھئے، اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہوں کو درگذر فرما اور ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب فرما۔

۲۱

رشد وہدایت کی دعاء

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ (سورہ آل عمران ۸)

ترجمہ اے ہمارے پروردگار ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا فرما اور ہمیں اپنے یہاں سے نعمت عطا فرما، تو بڑا عطا کرنے والا ہے۔

۲۲

ثابت قدمی اور مغفرت کی دعاء

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (سورہ آل عمران ۱۴۷)

ترجمہ اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہوں اور زیادتیوں کو جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرما اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عطا فرما۔

۲۳
صبر و ثبات کی دعاء

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ (سورہ اعراف ۱۲۶)

ترجمہ اے ہمارے پروردگار ہم پر صبر اور استقامت کے دروازے کھول دے اور ہمیں مسلمان موت دے۔

۲۴
دل کو نورانی بنانے کی دعاء

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (سورہ تحریم ۸)

ترجمہ اے ہمارے پروردگار ہمارا نور ہمارے لئے پورا کر اور ہمیں معاف فرما بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۵
والدین کیلئے خصوصی دعاء

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا (سورہ بنی اسرائیل ۲۴)

ترجمہ اے ہمارے پروردگار جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پرورش کیا ہے تو بھی ان کے حال پر رحم فرما۔

۲۶
رحمت اور برکت کی دعاء

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا (سورہ کہف ۱۰)

ترجمہ اے ہمارے پروردگار ہم پر اپنے یہاں سے رحمت نازل فرما اور ہمارے کام میں درستی کے سامان مہیا فرما۔

۲۷

رحم اور بخشش کی دعاء

رَبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاَنۡتَ خَیۡرُ الرّٰحِمِیۡنَ (سورہ مؤمنون ۱۱۸)

ترجمہ اے میرے پروردگار مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

نوٹ اس دعاء کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مانگا کرتے تھے۔

۲۸

اپنے اہل و عیال کیلئے خصوصی دعاء

رَبَّنَا هَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعۡیُنٍ وَّاجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِیۡنَ اِمَامًا (سورہ فرقان ۷۴)

ترجمہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے دل کا چین اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما، اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔

۲۹

عذاب جہنم سے بچنے کی دعاء

رَبَّنَا اصۡرِفۡ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا (سورہ فرقان ۶۵)

ترجمہ اے ہمارے پروردگار جہنم کے عذاب سے ہم کو بچا بیشک اس کا عذاب بڑی تکلیف دہ ہے۔

۳۰

فلاح دارین کی دوسری دعاء

رَبَّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَكَفِّرۡ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الۡاَبۡرَارِ (سورہ آل عمران ۱۹۳)

ترجمہ اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہوں کو معاف فرما اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور فرما اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اٹھا۔

۳۱

آخرت میں سرخروئی کی دعاء

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ (سورہ آل عمران ۱۹۴)

ترجمہ اے ہمارے رب عطا کروہ تمام چیزیں جن کا تو نے ہم سے اپنے رسولوں کے ذریعہ وعدہ کیا ہے، اور ہم کو قیامت کے دن رسوا نہ کر بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

۳۲

زیادتی علم کی دعاء

رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا (سورہ طٰہٰ ۱۱۴)

ترجمہ اے میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم عطا فرما۔

۳۳

والدین کیلئے بخشش کی دعاء

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ (سورہ ابراہیم ۴۱)

ترجمہ اے ہمارے رب مجھے اور میرے ماں باپ کو اور سب مسلمانوں کو بخش دے جس دن حساب قائم ہوگا۔

۳۴

کافروں سے نجات کی دعاء

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ

(سورہ یونس ۸۶،۸۵)

ترجمہ اے ہمارے پروردگار ہمیں ان ظالم لوگوں کے ہاتھوں سے آزمائش میں نہ ڈال اور اپنی رحمت سے ہمیں کافر قوم سے نجات دے۔

۳۵

خاتمہ بالخیر کی دوسری دعاء

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ (سورہ آل عمران ۱۹۳)

ترجمہ اے ہمارے پروردگار ہم نے ایک منادی کو سنا جو ایمان کی طرف پکار رہا تھا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ، چنانچہ ہم ایمان لے آئے۔ لہٰذا اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہ بخش دیجیے، ہماری برائیوں کو ہم سے مٹا دیجیے اور ہمیں نیک لوگوں میں شامل کر کے اپنے پاس بلائیے۔

۳۶

علم و دانش کی دعاء

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ (سورہ شعراء ۸۳)

ترجمہ اے ہمارے پروردگار مجھے علم و دانشمندی عطا فرما اور نیکوکاروں میں شامل فرما۔

نوٹ اس دعاء کو دعائے حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی کہا جاتا ہے۔

۳۷

فتح و نصرت کی دعاء

رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ (سورہ عنکبوت ۳۰)

ترجمہ اے ہمارے پروردگار ان مفسد لوگوں کے مقابلہ میں مجھے نصرت عطا فرما۔

نوٹ اس دعاء کو دعائے حضرت لوط علیہ السلام بھی کہا جاتا ہے۔

۳۸

سخت جسمانی تکلیف کی دعاء

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ (سورہ انبیاء ۸۳)

ترجمہ اے ہمارے پروردگار مجھے یہ تکلیف لگ گئی ہے، تو سارے رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

نوٹ اس دعاء کو دعائے حضرت ایوب علیہ السلام بھی کہا جاتا ہے۔

۳۹

رحمت و مغفرت کی دعاء

اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الْغٰفِرِیْنَ

(سورہ اعراف ۱۵۵)

ترجمہ اے ہمارے رب تو ہمارا کارساز ہے تو ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔

نوٹ اس دعاء کو دعائے حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی کہا جاتا ہے۔

۴۰

بخشش کی دعاء

رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَغَفَرَ لَهٗ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

(سورہ قصص ۱۶)

ترجمہ اے ہمارے پروردگار میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا تو مجھے بخش دے۔ (چنانچہ اللہ نے انہیں معاف کر دیا) یقیناً وہی ہے جو بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔

نوٹ اس دعاء کو دعائے حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی کہا جاتا ہے۔

نبوی دعائیں

۱

چار چیزوں سے پناہ کی دعاء

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح دعاء کرتے تھے اور دوسری روایت مسند احمد میں ہے کہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کلمات ہم کو سکھلاتے تھے۔ (مسند احمد)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَّا یُسْمَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعِ (ترمذی عن عبداللہ بن عمر)

ترجمہ اے اللہ! میں نہ ڈرنے والے دل، قبول نہ ہونے والی دعا، سیر نہ ہونے والے نفس اور نفع نہ پہچانے والے علم سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! میں ان چاروں چیزوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

۲

سلامتی کی دعاء

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا ہر نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ ، وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

(صحیح مسلم، باب مایقول اذا سلم من الصلاۃ)

ترجمہ اے ہمارے رب تو سلامتی والا ہے تیری ہی طرف سے سلامتی ہے، اے ہمارے پروردگار! ہم کو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اور سلامتی کے گھر میں داخل کر، اے ہمارے پروردگار! تو برکت والا ہے اور بلند ہے، اے صاحب عظمت اور بزرگی والے۔

۳

مغفرت کی دعاء

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے: ہائے میرے گناہ! ہائے میرے گناہ! اس نے یہ دو تین مرتبہ کہا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے ارشاد فرمایا تم کہو:

اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ

(مستدرک حاکم)

یا اللہ! آپ کی مغفرت میرے گناہوں سے بہت زیادہ وسیع ہے اور میں اپنے عمل سے زیادہ آپ کی رحمت کا امیدوار ہوں، اس شخص نے یہ کلمات کہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھر کہو، اس نے پھر کہا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھر کہو اس نے تیسری مرتبہ بھی یہ کلمات کہے، اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اٹھ جا اللہ نے تمہاری مغفرت فرمادی۔

۴

ہر تکلیف سے محفوظ ہونے کی دعاء

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح وشام یہ پڑھ لے، تو کوئی چیز اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

(ترمذی)

ترجمہ اللہ کے نام سے میں صبح وشام اس کی پناہ میں آتا ہوں جس کے پاک نام کے ساتھ زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

۵

مصیبت میں مبتلا شخص کیلئے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ کونسی چیز تجھے میری بات سننے سے روک رہی ہے؟ جب تو صبح یا شام کرے تو یہ دعا پڑھ لیا کر (دوسری جگہ الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (جو شخص مصیبت میں مبتلا ہو وہ یہ دعا پڑھے)

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ! بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ، وَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ، وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ (بیہقی)

ترجمہ اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور ہمیشہ قائم رہنے والے! تیری رحمت کے واسطے تجھ سے فریاد کرتا ہوں، کہ میرے سب کاموں کو ٹھیک کر دے اور پلک جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے حوالہ نہ کر۔

صاحب خزینۃ الاسرار تحریر فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو شہوت کا غلبہ ہو اور زنا میں یا کسی اور بدکاری میں مبتلا ہونے کا خطرہ ہو تو اس دعاء کو اٹھارہ مرتبہ روزانہ پابندی کے ساتھ پڑھیں، ان شاء اللہ شہوت کا غلبہ جاتا رہے گا اور بدکاری سے حفاظت رہے گی۔ (خزینۃ الاسرار ص ۶۸)

۶

سید الاستغفار

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
سید الاستغفار (مغفرت مانگنے کا سب سے بہتر طریقہ) یہ ہے کہ یوں کہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ، وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ (بخاری)

ترجمہ اے اللہ! آپ ہی میرے رب ہیں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ ہی نے مجھے پیدا فرمایا ہے۔ میں آپکا بندہ ہوں، اور بقدر استطاعت آپ سے کئے ہوئے عہد اور وعدے پر

قائم ہوں، میں اپنے کئے ہوئے برے عمل سے آپ کی پناہ لیتا ہوں اور مجھ پر جو آپ کی نعمتیں ہیں ان کا میں اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا بھی اعتراف کرتا ہوں لہٰذا مجھے بخش دیجئے کیونکہ گناہوں کو آپ کے علاوہ کوئی نہیں بخش سکتا۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے دل کے یقین کے ساتھ دن کے کسی حصہ میں ان کلمات کو پڑھا اور اسی دن میں شام ہونے سے پہلے اس کو موت آگئی تو وہ جنتیوں میں سے ہوگا اور اسی طرح اگر کسی نے دل کے یقین کے ساتھ شام کے کسی حصہ میں ان کلمات کو پڑھا اور صبح ہونے سے پہلے اسکو موت آگئی تو وہ جنتیوں میں سے ہوگا۔ (بخاری)

۷

مصیبت و بے چینی کی دعاء

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مصیبت و بے چینی کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ (بخاری عن ابن عباسؓ)

ترجمہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے جو بہت بڑے اور بردبار ہیں (گناہ پر فوراً پکڑ نہیں فرماتے) اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عرش عظیم کے رب ہیں، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے جو آسمانوں زمینوں اور معزز عرش کے رب ہیں۔

۸

دعاء مستضعفین (اپنی کمزوری و بے بسی کی دعاء)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کیا آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اُحد کے دن سے زیادہ سخت دن بھی گذرا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: ہاں عائشہؓ! طائف کا دن اُحد کے دن سے زیادہ سخت تھا۔

اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دکھی دل کے ساتھ جو دعاء کی وہ یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَشْكُوْ ضَعْفَ قُوَّتِيْ وَقِلَّةَ حِيْلَتِيْ وَهَوَانِيْ عَلَى النَّاسِ، يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، اَنْتَ رَبُّ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ، وَاَنْتَ رَبِّيْ اِلٰى مَنْ تَكِلُنِيْ اِلٰى بَعِيْدٍ يَتَجَهَّمُنِيْ اَمْ اِلٰى عَدُوٍّ مَلَّكْتَهٗ اَمْرِيْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ بِكَ عَلَيَّ غَضَبٌ فَلَا اُبَالِيْ وَلٰكِنَّ عَافِيَتَكَ هِيَ اَوْسَعُ لِيْ، اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَصَلُحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مِنْ اَنْ يُّنَزِّلَ بِيْ غَضَبَكَ اَوْ يَحِلَّ عَلَيَّ سَخَطُكَ، لَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ (واختلف الروایات فی الفاظ الدعاء) (رواہ الطبرانی، سیرت ابن ہشام، ابن کثیر جلد دوم)

ترجمہ اے اللہ! تجھی سے شکایت کرتا ہوں میں اپنی کمزوری اور بے بسی کی اور لوگوں میں ذلت ورسوائی کی، اے ارحم الراحمین! تو ہی ضعفاء کا رب ہے اور تو ہی میرا پروردگار ہے تو مجھے کس کے حوالہ کرتا ہے، کسی اجنبی بیگانہ کے، جو مجھے دیکھ کر ترش رو ہوتا ہے اور منہ چڑھاتا ہے یا کہ کسی دشمن کے جس کو تو نے مجھ پر قابو دے دیا، اے اللہ! اگر تو مجھ سے ناراض نہیں ہے، تو مجھے کسی کی بھی پراوہ نہیں ہے، تیری حفاظت مجھے کافی ہے، میں تیرے چہرے کے اس نور کے طفیل، جس سے تمام اندھیریاں روشن ہوگئیں اور جس سے دنیا اور آخرت کے تمام کام درست ہوجاتے ہیں، اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ مجھ پر تیرا غصہ ہو، یا تو مجھ سے ناراض ہو، تیری ناراضگی کا اس وقت تک دور کرنا ضروری ہے، جب تک تو راضی نہ ہو، تیرے سوا نہ کوئی طاقت نہ قوت ہے۔

٩

مصیبت پر اجر کی دعاء

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس بندہ کو کوئی مصیبت پہنچے اور وہ یہ دعا پڑھ لے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاخْلُفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا

(رواہ مسلم عن ام سلمہؓ)

ترجمہ بیشک ہم اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ مجھے میری مصیبت میں ثواب عطا فرمایئے اور جو چیز آپ نے مجھ سے لی ہے اس سے بہتر چیز عطا فرمایئے تو اللہ تعالیٰ اس کو مصیبت میں ثواب عطا فرماتے ہیں اور اس کو اس فوت شدہ چیز کے بدلے میں اس سے اچھی چیز عنایت فرما دیتے ہیں۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ فوت ہو گئے تو میں نے اسی طرح دعا کی جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس دعا کا حکم دیا تھا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے بہتر بدل عطا فرما دیا یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میرا شوہر بنا دیا۔

۱۰

قرض سے نجات کی دعاء

حضرت ابو وائل رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک مکاتب (غلام) نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: میں بدل کتابت میں طے شدہ مال ادا نہیں کر پا رہا، آپ اس بارے میں میری مدد فرمائیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھلا دوں جو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائے تھے؟ اگر تم پر (یمن کے) صیر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو تو بھی اللہ تعالیٰ اس قرض کو ادا کرا دینگے۔ تم یہ دعا پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

(مسند احمد و ترمذی)

ترجمہ یا اللہ مجھے اپنا حلال رزق دیکر حرام سے بچا لیجئے اور مجھے اپنے فضل و کرم سے اپنے غیر سے بے نیاز کر دیجئے۔

نوٹ مکاتب اس غلام کو کہتے ہیں جسے اس کے آقا نے کہا ہو کہ اگر تم اتنا مال اتنے عرصے میں ادا کر دو گے تو تم آزاد ہو جاؤ گے، جو اس معاملہ میں رقم طے کیا جاتا ہے اس کو بدل کتابت کہتے ہیں۔

۱۱
غموں اور قرضوں سے نجات کی دعاء

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے تو آپ کی نظر ایک انصاری شخص پر پڑی جن کا نام ابو امامہ تھا۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ابو امامہ کیا بات ہے میں تمہیں نماز کے وقت کے علاوہ مسجد میں (الگ تھلگ) بیٹھا ہوا دیکھ رہا ہوں؟ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ: یا رسول اللہ! مجھے غموں اور قرضوں نے گھیر رکھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں ایک دعا نہ سکھلا دوں جب تم اس کو کہو گے تو اللہ تعالیٰ تمہارے غم دور کر دینگے اور تمہارا قرض اتروا دینگے۔ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ضرور سکھا دیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صبح شام یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ
(ابوداؤد)

ترجمہ یا اللہ میں فکر اور غم سے آپ کی پناہ لیتا ہوں اور میں بے بسی اور سستی سے آپ کی پناہ لیتا ہوں اور میں کنجوسی اور بزدلی سے آپ کی پناہ لیتا ہوں، اور میں قرض کے بوجھ میں دبنے سے اور لوگوں کے میرے اوپر دباؤ سے آپ کی پناہ لیتا ہوں۔
حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے صبح و شام اس دعا کو پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے میرے غم دور کر دیئے اور میرا سارا قرضہ بھی ادا کروا دیا۔
نوٹ دوسری روایت حضرت انس بن مالکؓ سے منقول ہے کہ کثرت سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعاء پڑھتے سنا کرتا تھا۔

۱۲
مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دعاء

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دعا پڑھ لے، تو اس دعا کا پڑھنے والا اس پریشانی سے زندگی بھر محفوظ رہے گا خواہ وہ پریشانی کیسی ہی ہو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا (ترمذی)

ترجمہ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے مجھے اس حال سے بچایا جس میں تمہیں مبتلا کیا اور اس نے اپنی بہت سی مخلوق پر مجھے فضیلت دی۔

نوٹ اس حدیث کے تحت حضرت جعفر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ الفاظ اپنے دل میں کہے اور مصیبت زدہ کو نہ سنائے۔

۱۳

ہر قسم کی بھلائی کی دعاء

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ دعاء یاد کروائی اور فرمایا کہ تم ان الفاظ سے دعاء کیا کرو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَآجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالَمْ اَعْلَمْ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَآجِلِهٖ مَاعَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالَمْ اَعْلَمْ وَاَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَاقَرَّبَ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَاقَرَّبَ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَ اَسْاَلُكَ خَیْرَ مَا سَاَلَكَ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ مُحَمَّدٌ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ بِكَ عَنْهُ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَسْاَلُكَ مَا قَضَیْتَ لِیْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ رَشَدًا (مسند احمد و مستدرک حاکم)

ترجمہ: اے اللہ میں ہر قسم کی بھلائی جلد ملنے والی اور دیر میں ملنے والی جو میں جانتا ہوں اور جو میں نہیں جانتا ان تمام کو آپ سے طلب کرتا ہوں اور میں ہر قسم کے شر جلد یا دیر میں آنے والا ہو جو میں جانتا ہوں اور جو میں نہیں جانتا ان تمام سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں میں آپ سے جنّت کا اور ہر اس قول یا عمل کا سوال کرتا ہوں جو جنت سے قریب کردے، اور میں آپ سے جہنم سے اور ہر اس قول یا عمل سے پناہ مانگتا ہوں جو جہنم سے قریب کردے، میں آپ سے ان تمام بھلائیوں کا سوال کرتا ہوں جس کا آپ کے بندے اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال کیا

اور میں آپ سے ہر اس شر سے پناہ مانگتا ہوں جس سے آپ کے بندے اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی۔ اور میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ جو کچھ آپ میرے حق میں فیصلہ فرمائیں اس کے انجام کو میرے لئے بہتر فرمائیں۔

۱۴

رنج وغم کو خوشی میں بدلنے کی دعاء

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس بندے کو بھی کوئی دکھ یا تکلیف پہنچے اور وہ یہ دعا مانگے خدا تعالیٰ اس کے رنج و غم کو ضرور خوشی اور مسرت میں تبدیل فرمادے گا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَ ابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِی بِيَدِكَ، مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِیَّ قَضَائُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَلَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِی كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِی عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قَلْبِی، وَنُوْرَ بَصَرِی وَ جَلَاءَ حُزْنِی وَذَهَابَ هَمِّی (رواہ احمد)

ترجمہ خدایا! میں تیرا بندہ ہوں میرا باپ تیرا بندہ ہے، میری ماں تیری بندی ہے، میری چوٹی تیرے ہی قبضۂ قدرت میں ہے، (یعنی میں ہمہ تن تیرے بس میں ہوں) تیرا ہی حکم میرے معاملہ میں نافذ ہے، میرے بارے میں تیرا ہر حکم سراسر انصاف ہے، میں تیرے اس نام کا واسطہ دیکر جس سے تونے اپنی ذات کو موسوم کیا یا اپنی کتاب میں نازل فرمایا، اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا، یا اپنے خزانہ غیب ہی میں اس کو مستوی رہنے دیا، تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ قرآن عظیم کو میرے دل کی بہار، میری آنکھوں کا نور میرے غم کا علاج اور میری تشویش کا مداوا بنائیے۔

۱۵
موت کی تمنا نہ کرے بلکہ یہ دعاء کرے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص (جسمانی ومالی) تکلیف کی وجہ سے جو کہ اسے پہنچے موت کی تمنا نہ کرے بلکہ یہ دعا کرے۔

اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مَا کَانَتِ الْحَیَاۃُ خَیْرًا لِّیْ وَ تَوَفَّنِیْ اِذَا کَانَتِ الْوَفَاۃُ خَیْرًا لِّیْ
(بخاری)

ترجمہ اے اللہ مجھ کو اس وقت تک زندہ رکھ جب تک میرے حق میں زندگی بہتر ہو اور جب میرے حق میں موت بہتر ہو تو مجھے موت دیدے۔

۱۶
ڈرو دہشت ختم کرنے کی دعاء

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ مجھ پر دہشت طاری رہتی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دعا پڑھا کرو۔

سُبْحَانَ اللہِ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ رَبُّ الْمَلَائِکَۃِ وَالرُّوْحِ جَلَّلْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْعِزَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ (معجم الطبرانی)

ترجمہ اے ہمارے پاک پروردگار، بادشاہ حقیقی، عیبوں سے پاک، اے فرشتوں اور جبریل کے پروردگار! تیرا ہی اقتدار اور دبدبہ آسمانوں اور زمین پر چھایا ہوا ہے۔

۱۷
جہنم کی آگ سے نجات کی دعاء

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے مسند احمد میں روایت نقل کی ہے کہ نماز فجر اور مغرب کے بعد سات بار یہ دعاء پڑھے تو اگر اس رات فوت ہو جائے تو اللہ جہنم کی آگ سے بچا دے گا۔

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ (مسند احمد)

ترجمہ یا اللہ مجھے جہنم کی آگ سے محفوظ فرما۔

نوٹ دوسری روایت میں نماز فجر کی بھی قید نہیں ہے۔

۱۸

نیک کاموں کے توفیق کی دعاء

حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے ایک شب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کا دیدار ہوا، اللہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا مانگئے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا مانگی:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَاِذَا اَرَدْتَّ فِتْنَةَ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِیْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ وَاَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُ اِلٰی حُبِّكَ (ترمذی)

ترجمہ یا اللہ میں تجھ سے نیک کاموں کی توفیق چاہتا ہوں، اور برے کاموں سے بچنے کی قوت چاہتا ہوں اور مسکینوں کی محبت چاہتا ہوں اور یہ کہ تو میری مغفرت فرمادے، اور مجھ پر رحم فرمایئے۔ اور جب تو کسی قوم کو عذاب میں مبتلا کرنا چاہے تو مجھے اس حال میں اٹھالے کہ میں اس سے محفوظ رہوں اور میں تجھ سے تیری محبت کا سوال کرتا ہوں اور اس شخص کی محبت کا سوال کرتا ہوں جو تجھ سے محبت کرتا ہے اور اس عمل کی توفیق چاہتا ہوں، جو تیرے قرب کا ذریعہ ہو۔

نوٹ حدیث میں آیا ہے کہ یہ دعا حق ہے اور اسے سیکھنے کے لئے بار بار پڑھو۔

۱۹

جامع دعاء

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت کثرت سے دعائیں مانگی، لیکن ہم چند لوگوں کو ان میں سے کچھ بھی نہ یاد رہیں، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے بہت سی دعائیں مانگی لیکن ہم کو ان میں سے کچھ بھی یاد نہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تم سب کو ایسی دعاء نہ بتاؤں جو سب دعاؤں سے جامع ہو! تم یوں کہا کرو:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
(بخاری و ترمذی)

ترجمہ اے اللہ ہم آپ سے سوال کرتے ہیں ان تمام خیر کا، جس کا سوال کیا آپ سے آپ کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ہم آپ سے پناہ چاہتے ہیں، ان تمام شر سے جس سے پناہ چاہی آپ کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اور استعانت کے قابل صرف آپ ہی کی ذات ہے اور ہماری فریاد کا پہنچنا آپ پر احساناً واجب ہے، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے، اور نیک کام کرنے کی طاقت اور قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

۲۰

اچانک مصیبت نہ آنے کی دعاء

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں میں سے ایک یہ تھی

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَائَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ (مسلم و ابوداؤد)

ترجمہ اے اللہ میں آپ سے پناہ چاہتا ہوں نعمت کے زوال سے اور عافیت کے چھن جانے سے اور اچانک مصیبت کے آجانے سے اور آپ کی ہر ناراضگی سے۔

۲۱

سخت آزمائش سے بچنے کی دعاء

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے لوگوں! پناہ مانگو سخت ابتلاء سے اور بد بختی کے پکڑ لینے سے اور ہر اس قضا سے جو تمہارے لئے مضر ہو اور دشمنوں کے طعن و تشنیع سے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جُهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْكِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ (بخاری، مسلم و احمد)

ترجمہ اے اللہ میں سخت بلا سے بدبختی سے اور ہر اس قضا سے جو ہمارے لئے مضر ہو، اور

دشمنوں کے طعن و تشنیع سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

نوٹ جَهْدِ الْبَلَاءِ کے جیم پر ضمہ اور فتحہ دونوں پڑھنا جائز ہے۔

۲۲
دین پر قائم رہنے کی دعاء

حضرت شہر ابن حوشب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ اے ام المومنین حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر دعاء کیا ہوتی تھی جب آپ گھر میں ہوتے تھے، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعاء کرتے تھے۔

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ (ترمذی)

ترجمہ اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو دین پر قائم رکھئے۔

نوٹ اور مسلم شریف کی روایت میں ہے کہ عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنی آدم کے دل رحمن کی دو انگلیوں کے درمیان ایسے ہیں جیسے وہ سب ایک ہی دل ہوں اور جیسے چاہتا ہے ان کو پلٹتا رہتا ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعاء فرمائی "اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ"

ترجمہ اے دلوں کے پھیرنے والے ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت کی طرف پھیر دے (مسلم)

۲۳
برے امراض سے محفوظ ہونے کی دعاء

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم برے امراض سے اس طرح دعا مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَمِنْ سَيِّئِ الْاَسْقَامِ
(مسند احمد، ابو داود)

ترجمہ اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں برص سے، پاگل پن سے، کوڑھ سے اور تمام برے امراض سے۔

نوٹ آج کل کے زمانے میں جب نئے نئے مہلک امراض پیدا ہو رہے ہیں، اس دعا کا خاص اہتمام کرنا چاہیے۔

۲۴
مالداری اور محتاجگی کے شر سے بچنے کی دعاء

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات کے ساتھ دعا مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ شَرِّ الْغِنٰی وَالْفَقْرِ (ترمذی وابوداؤد)

ترجمہ اے اللہ میں پناہ چاہتا ہو قبر کے عذاب سے اور مالداری وفقر کے شر سے۔

۲۵
مغفرت کی دعاء

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ،
اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنْ خَطَایَایَ کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ،
اَللّٰھُمَّ اغْسِلْنِیْ مِنْ خَطَایَایَ بِالثَّلْجِ وَالْمَآءِ وَالْبَرَدِ (البخاری، مسلم وترمذی)

ترجمہ اے اللہ تو میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اتنا فاصلہ کر دے جتنا مشرق ومغرب کے درمیان فاصلہ رکھا ہے، اے اللہ تو مجھے میری خطاؤں سے ایسا پاک وصاف کر دے جیسے تو سفید کپڑے کو میل سے پاک وصاف کر دیتا ہے، اے اللہ مجھے میرے گناہوں سے پاک کر دے برف، پانی اور اولوں کے ساتھ (یعنی طرح)

۲۶

عذاب قبر اور دوسرے فتنوں سے بچنے کی دعاء

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعاء مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ (البخاری و مسلم)

ترجمہ اے اللہ میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور فتنۂ کانا دجال سے اور اے اللہ میں اپنی زندگی کے تمام فتنوں سے، موت کے فتنوں سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ میں گناہوں سے اور قرض سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

۲۷

رحمت و مغفرت کی دعاء

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ، وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَسْرَرْتُ ، وَمَا اَعْلَنْتُ، وَمَا اَسْرَفْتُ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ، وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ (ابوداؤد و ترمذی)

ترجمہ اے اللہ میری مغفرت فرما ان کاموں میں جو میں کر چکا ہوں اور وہ جو کروں گا اور گناہ جنہیں میں نے چھپایا اور وہ گناہ جنہیں میں نے ظاہر کیا، اور وہ معاملات جس میں حد سے زیادہ تجاوز کیا اور وہ گناہ جن کو تو مجھ سے زیادہ جاننے والا ہے اور تو سب سے پہلے ہے اور تو ہی سب کے بعد اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

۲۸
گناہوں سے معافی کی دعاء

حضرت محجن بن ادرع بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے جب کہ ایک آدمی اپنی نماز مکمل کر چکا تھا اور وہ یہ دعاء پڑھ رہا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا ''تحقیق اسے معاف کر دیا گیا''

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا اَللّٰهُ بِاَنَّكَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ، وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ (مسند احمد و النسائی)

ترجمہ اے اللہ بیشک میں تجھ سے سوال کر رہا ہوں اس لیے کہ تو اکیلوں میں اکیلا ہے، بے نیاز ہے تیرا کوئی باپ نہیں اور نہ کوئی اولاد ہے اور نہ ہی کوئی تیرے ہم مثل ہے، تو میرے گناہوں کو معاف فرما بیشک تو بہت زیادہ معاف کرنے والا ہے۔

۲۹
جنت کا سوال اور جہنم سے پناہ کی دعاء

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا اور ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا، نماز سے فارغ ہو کر اس نے یہ دعا مانگی:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ (ابوداؤد و ابن ماجہ)

ترجمہ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس وسیلہ سے کہ ہر طرح کی حمد تیرے ہی لیے سزاوار ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، اے احسان کرنے والے، اے زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے، اے بزرگی اور بخشش کے مالک اے بہت زیادہ بڑے جلال، کامل بزرگی اور کرم کے مالک اے زندہ اور قائم رہنے والے۔

یہ سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس نے اللہ سے اس کے اسم اعظم کے حوالہ سے دعا مانگی ہے اور جب اس کے حوالہ سے دعا مانگی جاتی ہے تو وہ دعا قبول کرتا ہے اور جو سوال کیا جاتا ہے تو وہ پورا کرتا ہے۔

۳۰

دنیا وآخرت کے عافیت کی دعاء

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھنا نہ چھوڑتے تھے، دوسری روایت میں ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعاء مانگنے کی ہمیں تلقین فرمائی:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ (ابوداؤد وابن ماجہ)

ترجمہ اے اللہ میں تجھ سے دنیا وآخرت کی عافیت مانگتا ہوں۔

۳۱

علم، روزی اور مقبول عمل کی دعاء

ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا (ابن ماجہ)

ترجمہ اے اللہ میں تجھ سے نفع بخش علم، پاکیزہ روزی اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

۳۲

غم والم عاجزی اور سستی سے بچنے کی دعاء

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت گزاری میں رہتا تھا، اور میں کثرت سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا کرتا تھا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ (ابوداؤد)

ترجمہ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں غم والم سے، عاجزی اور سستی سے بزدلی اور بخل سے

اور چڑھ جانے والے قرض سے اور لوگوں کے غلبہ سے

۳۳

ہدایت، تقویٰ اور پرہیزگاری کی دعاء

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی (صحیح مسلم و ترمذی)

ترجمہ اے اللہ میں تجھ سے ہدایت، پرہیزگاری، عفت اور لوگوں سے بے پروائی مانگتا ہوں۔

۳۴

سارے کاموں سے انجام بخیر کی دعاء

سیدنا بُسرِ بن اَرطاہ قریشی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ (مسند احمد و طبرانی)

ترجمہ اے اللہ ہمارے سارے کاموں کا انجام بخیر فرما اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

۳۵

سلامتی اور عافیت کی دعاء

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پابندی سے صبح و شام اس دعاء کو پڑھا کرتے تھے اور کبھی ترک نہ فرماتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ، وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ

(ترمذی، ابوداؤد و نسائی)

ترجمہ اے اللہ میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت کا طالب ہوں، اے اللہ میں تجھ سے عفو درگزر اور سلامتی اور عافیت چاہتا ہوں، دین و دنیا کے معاملے میں اپنے اہل وعیال اور اپنے مال و دولت میں، اے اللہ تو میری ستر پوشی فرما اور میری بے چینیوں کو امن وچین سے بدل دے، اے اللہ آگے پیچھے، دائیں بائیں اور اوپر سے میری حفاظت فرما اور میں تیرے عظمت کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں زمین کے دھسنے کے عذاب سے ہلاک کیا جاؤں (عذاب سے بچائے رکھ)

نوٹ عَوْرَاتِیْ عثمان کی روایت کے مطابق ہے۔

۳۶

خطاؤں اور گناہوں سے بچنے کی دعاء

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ نَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ (متفق علیہ وترمذی)

ترجمہ اے اللہ تو میرے دل کو خطاؤں کے میل سے ایسا پاک وصاف کردے جیسے تو سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف وستھرا کر دیتا ہے، اے اللہ تو مجھے گناہوں سے اتنا دور کر دے جتنا تو نے مشرق اور مغرب میں دوری رکھی ہے۔

۳۷

ذکر اور شکر کی دعاء

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا تھا کہ تم کو ایک بات کی وصیت کرتا ہوں کہ تم کسی بھی نماز کے بعد اس دعا کو نہ چھوڑنا:

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ (ابوداؤد ومسند احمد)

ترجمہ اے اللہ ذکر کرنے اور شکر کرنے اور اچھی عبادت کرنے میں میری مدد فرما۔

۳۸

تمام شرور وفتن سے بچنے کی دعاء

حضرت شکل بن حمید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی تعوذ تعلیم فرما دیجئے جس کے ذریعہ میں اللہ تعالیٰ سے پناہ وحفاظت طلب کیا کروں۔آپ نے میرا ہاتھ اپنے دست مبارک میں تھام کر فرمایا کہو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِيْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِيْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِيْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِيْ وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّيْ يَعْنِيْ فَرْجَه (سنن ابی داؤد و جامع ترمذی)

ترجمہ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے کانوں کے شر سے اپنی نگاہوں کے شر سے اور اپنی زبان کی شر سے اور اپنے قلب کے شر سے اور مادہ شہوت کے شر سے۔

۳۹

دنیا وآخرت کے بھلائی کی دعاء

یزید بن ہارون نے کہا کہ ابو مالک نے ہمیں اپنے والد سے خبر دی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ ایک صحابی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ میں کیا کہوں جب مجھے اپنے رب سے مانگنا ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس طرح دعاء مانگو۔ساتھ ہی اپنے انگوٹھے کے سوا تمام انگلیاں بند کرتے ہوئے فرمایا:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ فَاِنَّ هٰؤُلَاءِ تَجْمَعُ لَكَ دُنْيَاكَ وَاٰخِرَتَكَ (صحیح مسلم)

ترجمہ اے اللہ مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما، مجھے عافیت دے اور مجھے روزی عطا فرما۔ بیشک یہ کلمات تیرے لئے دنیا وآخرت دونوں کو جمع کرنے والے ہیں (یعنی دونوں کے مقاصد کو جامع ہیں)۔

۴۰

دم کرنے کی دعاء

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائے اور فرمایا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ کو تکلیف ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں ہے! حضرت جبرئیلؑ نے یہ دعا پڑھ کر دم کیا۔

بِاسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيكَ بِاسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ (رواہ مسلم)

ترجمہ اللہ کے نام سے میں آپ پر دم کرتا ہوں، ہر مرض سے جو آپ کو تکلیف دے ہر ذات کے یا نظر حاسد کے شر سے اللہ آپ کو شفا دے گا، اللہ کے نام کے ساتھ میں آپ پر دم کرتا ہوں۔

حمد

میری معصوم دعاؤں کو الٰہی سن لے

میری معصوم دعاؤں کو الٰہی سن لے
میری مغموم صداؤں کو الٰہی سن لے

نور ایماں سے میرے دل کو منور کر دے
سنگ ریزہ ہوں ابھی میں مجھے گوہر کر دے

گرنے والوں کو اٹھا پست و بالا کر دے
ہر جگہ آج زمانے میں اجالا کر دے

تجھ سے امید تیرا ڈر ہو الٰہی مجھ کو
پھر بنا اپنا وفادار سپاہی مجھ کو

مجھے اسلام ہر ایک چیز سے پیارا ہوجائے
جان دے دوں میں اگر تیرا اشارہ ہوجائے

میرے دشوار مراحل کو تو آساں کر دے
علم کی کلیوں سے یا رب میرا دامن بھر دے

تو عطا کر مجھے ہر وقت بھلائی کا خیال
دل میں کھٹکے نہ کسی وقت برائی کا خیال

نیکیوں کی مجھے توفیق دے ہر دم یا رب
دل کے زخموں کیلیئے بخش دے مرہم یارب

آسرا تیرے سوا کوئی نہیں ہے میرا
دونوں عالم میں ہے بس ایک سہارا تیرا

تیری دہلیز پہ یا رب میری پیشانی ہے
میری خاطر یہ جہاں ہے یہ ہوا، پانی ہے

مرتب کی دوسری اہم تصنیف

تذکرہ

الحاج حافظ محمد اقبالؒ

(یعنی مشرقی یوپی کی ایک عظیم المرتبت شخصیت، خادم القرآن، داعی الی اللہ
عارف باللہ کی مختصر سوانح حیات، علمائے کرام واکابرین دین کے
تاثرات کی روشنی میں)

مرتب

(مولانا) محمد سعد خاں ندوی

ناشر
انیس ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی
کانپور

MADNI PRINTERS
8127192122